روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 11/اکتوبر 2010ء .... 1431 ہجری 11 اخاء 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 209

باپ کا موعود

حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا۔

اور دیکھو میں اپنے باپ کے اس موعود کو تم پر بھیجتا ہوں لیکن جب تک عالم بالا کی قوت سے ملبس نہ ہو یروشلم میں ٹھہرو۔ (لوقا باب 24 آیت 49)

اس پیشگوئی سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح علیہ السلام کے بعد ایک موعود ظاہر ہونے والا تھا مگر وہ کون موعود ہے سوائے رسول کریم ﷺ کے آج تک کوئی شخص بھی اس پیشگوئی کے پورا کرنے کا مدعی نہیں ہوا۔ (تفصیل دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 99)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خشک فلاسفروں کا جھوٹا اور مغشوش فلسفہ جس پر آج کل کے نوتعلیم یافتہ لوگ فریفتہ ہو رہے ہیں اور جس کے بدنتائج کی بے خبری نے بہت سے سادہ لوحوں کو برباد کر دیا ہے۔ یہ ہے کہ جب تک کسی اصل یا فرع کا قطعی طور پر فیصلہ نہ ہو جائے اور بکلی اس کا انکشاف نہ ہو جائے تب تک اس کو ہرگز ماننا نہیں چاہئے گو خدا ہو یا کوئی اور چیز ہو۔ ان میں سے اعلیٰ درجہ کے اور کامل فلاسفر جنہوں نے ان اصولوں کی سخت پابندی اختیار کی تھی انہوں نے اپنا نام محققین رکھا جن کا دوسرا نام دہریہ بھی ہے۔ ان کامل فلاسفروں کا بہ پابندی اپنے اصول قدیمہ کے یہ مذہب رہا ہے کہ چونکہ خدائے تعالیٰ کا وجود قطعی طور پر بذریعہ عقل ثابت نہیں ہو سکتا اور نہ ہم نے اس کو بچشم خود دیکھا اس لئے ایسے خدا کا ماننا ایک امر مظنون اور مشتبہ کا مان لینا ہے جو اصول متقررہ فلسفہ سے بکلی بعید ہے سو انہوں نے پہلے ہی خدائے تعالیٰ کو درمیان سے اڑا دیا۔ پھر فرشتوں کا یوں فیصلہ کیا کہ یہ بھی خدائے تعالیٰ کی طرح نظر نہیں آتے چلو یہ بھی درمیان سے اٹھاؤ۔ پھر روحوں کی طرف متوجہ ہوئے اور یہ رائے ظاہر کی کہ ہم کوئی ثبوت قابل اطمینان اس بات پر نہیں دیکھتے کہ بعد مرنے کے روح باقی رہ جاتی ہے نہ کوئی روح نظر آتی ہے اور نہ واپس آ کر کچھ اپنا قصہ سناتی ہے بلکہ سب روحیں مفارقت بدن کے بعد خدا اور فرشتوں کی طرح بے اثر و بے نشان ہیں سو ان کا بھی وجود ماننا خلاف دلیل و برہان ہے۔ ان سب فیصلوں کے بعد ان کی نظر عمیق نے تکالیف شرعیہ کی مشقت اور حلال حرام کا فرق اصول فلسفہ کا سخت مخالف سمجھا۔ اس لئے انہوں نے صاف صاف اپنی رائے ظاہر کر دی کہ ماں اور بہن اور جورو میں فرق کرنا یا اور چیزوں میں سے بلاثبوت ضرر طبی بعض چیزوں کو حرام سمجھ لینا یہ سب بناوٹی باتیں ہیں جن پر کوئی فلسفی دلیل قائم نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ ننگا رہنے میں کوئی شناعت عقلی ثابت نہیں ہوتی بلکہ اس میں طبی قواعد کے رو سے فوائد ہیں۔ اسی طرح ان فلاسفروں کے اور بھی مسائل ہیں اور خلاصہ ان کے مذہب کا یہی ہے کہ وہ بجز دلائل قطعیہ عقلیہ کے کسی چیز کو نہیں مانتے اور ان کی فلسفیانہ نگاہ میں گو کیسی کوئی بدعملی ہو جب تک براہین قطعیہ فلسفیہ سے اس کا بد ہونا ثابت نہ ہولے یعنے جب تک اس میں کوئی طبی ضرر یا دنیوی و بدانتظامی متصور نہ ہو تب تک اس کا ترک کرنا بے جا ہے۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 86)

نظام جماعت یا عہدیدار کے خلاف شکوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے، جو قریب کا دیکھنے والا ہے اُس کو زیادہ لگتا ہے۔ اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں، ان کی اولادوں کو کم و بیش ضرور نقصان پہنچتا ہے۔ اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی ہیں۔''

(خطبات مسرور جلد اول ص 149، 150)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

ضرورت کارکن درجہ دوم

دفتر مجلس انصار اللہ پاکستان کو ایک کارکن درجہ دوم کی ضرورت ہے جو کہ مندرجہ ذیل اہلیت رکھتا ہو۔

1۔ کم از کم تعلیم ایف۔اے/ایف ایس سی

2۔ کمپیوٹر کے مندرجہ ذیل پروگرامز میں مہارت رکھتا ہو۔ ان پیج اردو، ایکسل، ورڈ، ایکسیس، کورل ڈرا، انٹرنیٹ

3۔ اردو میں کم از کم سپیڈ 40wpm

4۔ انگلش میں کم از کم سپیڈ 50wpm

5۔ تجربہ رکھنے والے حضرات کو ترجیح دی جائیگی۔

درخواست واسناد بعد تصدیق صدر صاحب محلّہ/امیر جماعت دفتر ہذا میں مورخہ 14/اکتوبر تک پہنچادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان)

خصوصاً واقفین نو کے لئے

سیرۃ النبی ﷺ از شمائل الترمذی

قسط نمبر 2

17 سال سے زیادہ عمر والے واقفین نو کے نصاب میں امام ترمذی کی کتاب شمائل الترمذی مقرر ہے جو سیرۃ النبی ﷺ پر ایک نہایت مفید اور دلکش کتاب ہے۔ واقفین نو خصوصیت سے اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ جن کو میسر نہیں ان کی سہولت کے لئے اس کا اردو ترجمہ قسط وار شائع کیا جا رہا ہے۔

نبی کریم ﷺ کی مہرِ نبوت کا بیان

حضرت سائب بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کی یا رسول اللہ! میرا بھانجا بیمار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر وضو فرمایا تو میں نے آپؐ کے وضو سے بچا ہوا پانی پیا اور آپؐ کے پیچھے کھڑا ہو گیا تو میں نے آپؐ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر (نبوت) دیکھی جو چکور کے انڈے کی طرح تھی۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہرِ (نبوت) دیکھی جو سرخ غدود اور کبوتری کے انڈے جیسی تھی۔

عاصم بن عمر بن قتادہ اپنی دادی حضرت رُمَیثہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت سعد بن معاذؓ کے بارے میں جس دن وہ فوت ہوئے یہ کہتے ہوئے سنا کہ ان کے لئے رحمٰن کا عرش بھی لرز گیا۔ (اس وقت) اگر میں چاہتی کہ آپؐ کے قریب ہونے کی وجہ سے مُہر کو چوم لوں جو آپؐ کے کندھوں کے درمیان تھی تو ایسا کر سکتی تھی۔

ابراہیم بن محمد جو حضرت علی بن ابی طالب کرّم اللہ وجھہ کی اولاد میں سے تھے نے کہا کہ حضرت علیؓ رسول اللہ ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کرتے تھے۔ پھر راوی نے حدیث پوری تفصیل کے ساتھ بیان کی اور کہا آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت تھی اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔

علباء بن احمر کہتے ہیں کہ حضرت ابو زید عمرو بن اخطب انصاریؓ نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے ابوزید! میرے قریب آؤ اور میری پشت پر ہاتھ پھیرو تو میں نے آپؐ کی پشت پر ہاتھ پھیرا تو میری انگلیاں مہر پر جا پڑیں۔ میں (علباء بن احمر) نے کہا: وہ مہر کیا تھی؟ انہوں نے بتایا: بالوں کا گُچھا تھا۔

حضرت ابو بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت سلمان فارسیؓ دسترخوان لے کر جس پر تازہ کھجوریں تھیں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ آپؐ نے فرمایا اے سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی یہ آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کے لیے صدقہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسے اُٹھا لو ہم صدقہ نہیں کھاتے۔ راوی کہتے ہیں انہوں نے وہ اُٹھا لیا۔ اگلے روز اسی طرح وہ حاضر خدمت ہوئے اور دسترخوان رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھا۔ آپؐ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی آپؐ کے لیے ہدیہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا: اپنے ہاتھ بڑھاؤ (اور کھاؤ)۔ پھر انہوں (یعنی حضرت سلمان فارسیؓ) نے رسول اللہ ﷺ کی پشت پر مہر دیکھی تو آپؐ پر ایمان لے آئے۔ حضرت سلمان فارسیؓ یہود کے غلام تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کچھ درہموں میں خرید لیا (یہود کی) اس شرط پر کہ وہ ان کے لیے کھجور کے درخت لگائیں گے اور ان پر پھل آنے تک کام کریں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے وہ درخت لگائے سوائے ایک درخت کے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لگایا۔ تمام کھجور کے درخت اسی سال پھل لائے سوائے ایک درخت کے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس درخت کے بارے میں دریافت فرمایا: اس کو کیا ہوا؟ تو حضرت عمرؓ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اسے میں نے لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اکھیڑ کر دوبارہ لگا دیا تو وہ بھی سال میں پھل لے آیا۔

ابونضرہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے رسول اللہ ﷺ کی مہر یعنی مہرِ نبوت کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ آپؐ کی پشت مبارک پر گوشت کا ابھرا ہوا ایک حصّہ تھا۔

حضرت عبداللہ بن سَرجِسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپؐ اپنے کچھ صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ میں نے آپؐ کے پیچھے اس طرح چکر لگایا۔ رسول اللہ ﷺ میری منشا سمجھ گئے اور اپنی پشت سے چادر ہٹا دی۔ میں نے آپؐ کے کندھوں کے درمیان بند مٹھی کی طرح مہر کی جگہ دیکھی۔ جس کے اردگرد تل تھے جو مَسُّوں جیسے تھے۔ پھر میں لوٹا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ آپؐ کی مغفرت فرما چکا ہے۔

آپؐ نے فرمایا اور تمہیں بھی۔ لوگوں نے مجھے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے دعائے مغفرت کی تھی؟ میں نے کہا ہاں اور تمہارے لیے بھی دعا کی ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ترجمہ: اور اپنی لغزش کی بخشش طلب کر نیز مومنوں اور مومنات کے لیے بھی۔ (محمدؐ:20)

رسول اللہ ﷺ کے بالوں کے متعلق بیان

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک آتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کر لیا کرتے تھے۔ آپؐ کے سر کے بال کانوں کی لو سے قدرے زیادہ اور کندھوں سے اوپر تھے۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میانہ قد کے تھے۔ آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا (یعنی سینہ مبارک کشادہ تھا) اور آپؐ کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

قتادہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انسؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: نہ تو وہ گھنگریالے تھے نہ بالکل سیدھے (بلکہ قدرے خمدار تھے۔) آپؐ کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

حضرت ام ھانیؓ بنت ابی طالب کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک بار مکہ میں تشریف لائے اور آپؐ کے بال چار حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک کانوں کے نصف تک ہوتے تھے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بال پیشانی پر لٹکا دیتے تھے جبکہ مشرک اپنے سر کے بالوں کی مانگ نکالا کرتے تھے۔ اور اہلِ کتاب کھلے چھوڑتے تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ ان امور میں اہلِ کتاب کی موافقت کو پسند فرماتے تھے جن میں کوئی حکم نازل نہ ہوا ہوتا۔ پھر (بعد میں) رسول اللہ ﷺ بھی مانگ نکالنے لگے۔

حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپؐ کے بال چار حصوں میں بٹے ہوئے تھے۔

رسول اللہ ﷺ کے کنگھی کرنے کا بیان

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مَیں رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں کنگھی کیا کرتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اکثر سر پر تیل لگایا کرتے تھے اور اپنی داڑھی سنوارا کرتے تھے اور اکثر (اپنے سر پر پگڑی کے نیچے) کپڑا رکھتے تھے جو (تیل لگنے کی وجہ سے) ایسا لگتا تھا جیسے تیل بیچنے والے کا کپڑا ہو۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ وضو کرنے میں جب آپؐ وضو کرتے اور کنگھی کرنے میں جب آپؐ کنگھی کرتے اور جوتا پہننے میں جب آپؐ جوتا پہنتے دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ (کثرت سے) کنگھی کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے مگر گاہے بگاہے کرنے سے نہیں حُمید بن عبدالرحمٰن ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وقتاً فوقتاً کنگھی کیا کرتے تھے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔ عرب اور احمدیت

قسط سوم

حضرت عبدالوہاب صاحب بغدادی

حضرت عبدالوہاب صاحب بغدادی سیاحت یا کاروبار کے لئے ملک ہند میں وارد ہوئے اور قبول حق کی توفیق پائی۔ حضرت اقدس نے کتاب البریہ میں آپ کا نام قاضی عبدالوہاب نائب قاضی ضلع بلاسپور ممالک متوسط 268 نمبر پر درج فرمایا ہے۔ (ممالک متوسط Middle East کو کہتے ہیں اور بغداد کا علاقہ اس میں شامل تھا۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

(تین سو تیرہ رفقاء صدق وصفا صفحہ 306)

حضرت سید علی ولد شریف مصطفٰی عرب

حضرت سید علی ولد شریف مصطفٰی عرب صاحب کی بیعت بھی غالباً 1891ء تا 1893ء کے درمیانی عرصہ کی ہے جس عرصہ میں حضرت شیخ محمد بن احمد مکی صاحب نے بیعت کی۔ ان کا ایک خط حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''سچائی کا اظہار'' میں درج فرمایا ہے جو کہ 1893ء کی تالیف ہے۔

حضور فرماتے ہیں: خلاصہ خط ایک عالم عربی سید علی ولد شریف مصطفٰے عرب:

سید صاحب عرب نے اپنے ایک لمبے خط میں بہت سے اشعار قصیدہ نعتیہ کے طور پر اور ایک لمبی عبارت نثر میں بطور مدح وثنا لکھی ہے چنانچہ اس کی طوفانی عبارتوں میں سے یہ عبارت بھی ہے:۔

(اس کے بعد عربی عبارت ہے)

امید کہ کسی دوسرے موقعہ پر اس فاضل عرب کا قصیدہ اور مفصل خط بھی چھاپ دیا جائے گا۔ بالفعل بطور شہادت اسی قدر کافی ہے۔

(سچائی کا اظہار، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 76 تا 80)

اس خط میں حضرت مسیح موعود کو مشرق کا درخشندہ ستارہ، صاحب الہام، ابدی سلطنت کے شہنشاہ جیسے عظیم القاب سے یاد کیا گیا ہے۔ نیز یہ بھی کہا ہے کہ آپ کے علم کے سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔

حضرت سید علی ولد شریف مصطفٰی عرب صاحب کے بارہ میں مزید معلومات میسر نہیں آسکیں۔

حضرت عثمان عرب صاحب

حضرت عثمان عرب کا تعلق طائف شریف سے تھا۔ ان کی بیعت ابتدائی زمانہ کی ہے۔ ان کے بارہ میں مزید تفصیلات میسر نہیں آسکیں، ان کا ذکر حضور نے ضمیمہ انجام آتھم میں 313 رفقاء میں 292 نمبر پر کیا ہے۔ اور انجام آتھم آپ نے 1896ء میں تالیف فرمائی تھی۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 328)

حضرت عبدالمحی عرب

آپ کا تعلق بھی عراق سے تھا اور شیعوں سے احمدی ہوئے تھے۔ آپ کو بھی حضرت مسیح موعود کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ سیرۃ المہدی کی روایت نمبر 1200 میں آپ کی بیعت کا واقعہ اس طرح سے درج ہے:

''ملک مولا بخش صاحب پنشنر نے بذریعہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر بذریعہ تحریر بیان کیا کہ ایک صاحب عبدالمحی عرب قادیان میں آئے تھے۔ انہوں نے سنایا کہ میں نے حضرت اقدس کی بعض عربی تصانیف دیکھ کر یقین کرلیا تھا کہ ایسی عربی بجز خداوندی تائید کے کوئی نہیں لکھ سکتا۔ چنانچہ میں قادیان آیا اور حضور سے دریافت کیا کہ کیا یہ عربی حضور کی خود لکھی ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل وتائید سے۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر آپ میرے سامنے ایسی عربی لکھ دیں تو میں آپ کے دعاوی کو تسلیم کرلوں گا۔ حضور نے فرمایا یہ تو اقتراحی معجزہ کا مطالبہ ہے۔ ایسا معجزہ دکھانا انبیاء کی سنت کے خلاف ہے۔ میں تو تب ہی لکھ سکتا ہوں جب میرا خدا مجھ سے لکھوائے۔ اس پر میں مہمان خانہ میں چلا گیا اور بعد میں ایک چٹھی عربی میں حضور کو لکھی۔ جس کا حضور نے عربی میں جواب دیا۔ جو ویسا ہی تھا۔ چنانچہ میں داخل بیعت ہوگیا''۔

اسی طرح سیرۃ المہدی ہی کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی آپ کی شادی ریاست پٹیالہ کے ایک گھرانے میں ہوئی تھی، لیکن یہ شادی چل نہ سکی اور علیحدگی ہوگئی۔ ایسا لگتا ہے کہ عبدالمحی عرب صاحب بھی بیعت کے بعد قادیان کے ہی ہو کر رہ گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے عہد مبارک میں آپ کا ذکر متعدد امور کے ضمن میں بار بار آتا ہے۔ عبدالمحی عرب نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے ساتھ 1912 میں عہد خلافت اولیٰ میں سفر بلاد عربیہ اور حج بھی کیا۔ آپ کو جماعت احمدیہ کے پہلے عربی رسالہ ''مصالح العرب'' کے مدیر ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔

سیرۃ المہدی میں ایک اور روایت میں آپ کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کی جود وسخا کا ذکر اس طرح ہوا ہے:۔

''ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ عبدالمحی صاحب عرب نے مجھ سے ایک روز حضرت خلیفہ اوّل کے زمانہ میں ہی ذکر کیا کہ حضرت صاحب کی سخاوت کا کیا کہنا ہے۔ مجھے کبھی آپ کے زمانہ میں کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ جو ضرورت ہوتی۔ بلاتکلف مانگ لیتا اور حضور میری ضرورت سے زیادہ دے دیتے اور خود بخود بھی دیتے رہتے۔ جب حضور کا وصال ہوگیا تو حضرت خلیفہ اوّل حالانکہ وہ اتنے سخی مشہور ہیں میری حاجت براری نہ کرسکے۔ آخر تنگ ہو کر مَیں نے ان کو لکھا۔ کہ حضرت مسیح موعود کے خلیفہ تو بن گئے۔ مگر میری حاجات پوری کرنے میں تو ان کی خلافت نہ فرمائی۔ حضرت صاحب تو میرے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا کرتے تھے۔ اس پر حضرت خلیفہ اوّل نے میری امداد کی۔ مگر خدا کی قسم! کہاں حضرت صاحب اور کہاں یہ۔ ان کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں''۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 صفحہ 410۔ سیرت المہدی روایت نمبر 562، 1200 و 1273)

سلسلہ کی تاریخ میں عبدالحیٔ عرب اور عبدالمحی عرب کے نام سے دو رفقاء کا ذکر ملتا ہے۔ شاید یہ ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں جو کہ حضرت عبدالمحی عرب صاحب کی ہے۔

حضرت ابوسعید عرب

(سیرت المہدی کی ایک روایت کے مطابق ان کا تعلق عرب قوم سے نہ تھا لیکن کثرت سے عرب ممالک میں سفر کرنے اور عربی بولنے کی وجہ سے عرب کہلائے۔ ان کے ایک خط کا جواب حضرت مسیح موعود نے ایک عربی جملہ میں دیا تھا۔ لیکن کثرت سے عرب ممالک میں آنے جانے اور عربی زبان بولنے کی وجہ سے ان کا ذکر عرب اصحاب کے زمرہ میں کیا جارہا ہے۔ مرتب)

حضرت ابوسعید عرب صاحب بہت بڑے تاجر تھے اور رنگون برما کے علاقہ میں بغرض تجارت رہائش پذیر تھے۔ بڑے آزاد مشرب اور نیچیریت کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے۔ خدا کے وجود پر بھی ایمان نہ تھا۔ بس یہی خیال تھا کہ کھانا ہے اور کمانا ہے۔

عرب صاحب 1894ء میں لاہور آئے۔ خواجہ کمال الدین صاحب نے انہیں حضرت مسیح موعود کی کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' دی جبکہ ایک مولوی نے آپ کی تردید میں ان کو ایک کتاب دے دی۔ مگر یہ دونوں وہیں کسی کو دے کر چل دیئے اور پرواہ نہ کی۔ انہیں کہا گیا کہ قادیان آئیں مگر یہ نہ آئے۔ لیکن خدا کی قدرت دیکھیں کہ پھر وہی کتاب آئینہ کمالات اسلام ان کی نظر سے گزری تو اس کے پڑھنے سے حقیقت ان پر منکشف ہوگئی۔ پھر کیا تھا کہ آپ اس قدر فاصلہ طے کرکے رنگون سے تشریف لائے اور دسمبر 1902 میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

✿...... جب آپ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے ان کے حالات حضور کی خدمت میں سنائے۔ پھر حضور نے خود ان سے ان کے حالات دریافت فرمائے اور پوچھا کہ آپ کتنے دن تک رہ سکتے ہیں۔ عرب صاحب نے بیان کیا کہ مَیں نے کلکتہ سے سیکنڈ کلاس کا واپسی کا ٹکٹ لیا ہے جس کی میعاد جنوری 1903ء تک ہے۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ: میری بڑی خوشی ہے کہ آپ اس دن تک ٹھہریں جب تک کہ ٹکٹ اجازت دیتا ہے۔

اس پر عرب صاحب نے نیازمندی سے عرض کی کہ کرایہ کی فکر نہیں، مَیں زیادہ بھی ٹھہر سکتا ہوں۔ انہوں نے خود اپنے حالات جب حضور کی خدمت میں عرض کئے اور کہا کہ آئینہ کمالات اسلام نے آخر اس غلطی سے نجات دے کر حضور کی محبت کا تخم دل میں جمایا۔ اس پر حضرت اقدس نے جو نصیحت فرمائی اس کے پہلے جملے یہ ہیں:

خدا ہی کی تلاش کرو۔ حقیقی لذت خدا ہی میں ہے۔

یہ شخص کبھی جھوٹ بولنے والا نہیں ہے۔

✿......عرب صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ ایک چینی آدمی کے روبرو مَیں نے آپ کی تصویر کو پیش کیا۔ وہ بہت دیر تک دیکھتا رہا، آخر بولا کہ یہ شخص کبھی جھوٹ بولنے والا نہیں ہے۔ پھر میں نے اور تصاویر بعض سلاطین کی پیش کیں مگر ان کی نسبت اس نے کوئی مدح کا کلمہ نہ نکالا اور بار بار آپ کی تصویر کو دیکھ کر کہتا رہا کہ یہ شخص ہرگز جھوٹ بولنے والا نہیں۔

✿...... 18 دسمبر 1902ء کو آپ نے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ:

ایک صاحب برما میں کہتے تھے کہ اگر میرزا صاحب صرف قرآن کی تفسیر لکھیں اور اپنے دعاوی کا ذکر اس میں ہرگز نہ کریں تو مَیں بہت سا روپیہ صرف کر کے اسے طبع کرواسکتا ہوں۔

اس پر حضرت اقدس نے تفصیلی جواب دیا۔

اسی طرح انہوں نے مختلف ایام میں حضرت مسیح موعود سے بہت سے سوال کئے جن کے جوابات ملفوظات جلد 4 میں موجود ہیں۔

✿......انہوں نے ایک سوال یہ کیا کہ ایک شخص نے کہا کہ لیکھرام کو خود اپنے کسی جماعت کے آدمی کے ذریعہ سے مروا ڈالا؟

حضور نے اس بات کا نہایت عارفانہ جواب عطا فرمایا جس کو یہاں درج کئے بغیر رہ نہیں سکتا۔ حضور نے فرمایا:

''ہمارے ساتھ ہزارہا جماعت ہے، اگر ان میں سے کسی کو کہوں کہ تم جا کر مار آؤ تو یہ میری پیروی اور بیعت کا سلسلہ کب چل سکتا ہے؟ یہ تو جب ہی چل سکتا ہے کہ صفائی ہو اور پیرؤوں کو معلوم ہو کہ پاک باطنی کی تعلیم دی جاتی ہے اور جب ہم خود ہی قتل کے منصوبے لوگوں کو سمجھائیں تو یہ کاروبار کیسے چل سکتا ہے؟ اب یہ

اس قدر گروہ ہے، کوئی ان میں سے بولے کہ ہم نے کس کو اور کب کہا تھا کہ جا کر اس کو مار ڈالے"۔

۞......اسی طرح 23 دسمبر 1902ء کو حضور نے دریافت فرمایا: چین میں اہل اسلام عربی زبان سے واقف ہیں کہ نہیں اور وہاں عربی کتب روانہ کرنے کے متعلق حضرت اقدس ابوسعید عرب صاحب سے گفتگو فرماتے رہے۔

۞......28 دسمبر 1902ء کو حضرت اقدس کے حضور جناب ابوسعید عرب صاحب نے اپنے بعض احباب کا تذکرہ کیا اور گونہ افسوس ظاہر کیا کہ ان کو اس سلسلہ کی آگاہی اور اطلاع نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس تحریک پر ایک مختصر تقریر فرمائی۔

عرب صاحب نے سوال کیا کہ مَیں نماز پڑھتا ہوں مگر دل نہیں ہوتا۔ حضور نے اس کا مفصل علاج عطا فرمایا۔ اس کا پہلا جملہ گویا مضمون کا خلاصہ ہے فرمایا:

"جب خدا کو پہچان لوگے تو پھر نماز ہی نماز میں رہوگے"۔

۞...... ابوسعید عرب صاحب کو کمال شوق دلّی کے جلسہ کا تھا کہ وہاں کی رونق دیکھیں۔ چنانچہ انہوں نے اجازت بھی چاہی تھی اور حضرت اقدس نے اجازت دے بھی دی تھی مگر یہ بھی ارشاد فرمایا تھا کہ دعائے استخارہ کرلو۔ چنانچہ دعا سے پھر ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ عرب صاحب دلّی جانے سے رک گئے۔ اس پر حضرت اقدس نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ:

'فرمائیے، اب دلّی جانے کا خیال ہے یا نہیں؟'

عرب صاحب نے جواب میں عرض کیا کہ حضور اب تو بالکل جانے کو دل نہیں چاہتا۔

حضور نے فرمایا کہ اب دوسری سیروں کو چھوڑ کر روحانی سیروں کی طرف متوجہ ہو جاویں۔ یہ آپ کی سعادت کی علامت ہے کہ اتنی دور سے اس جلسہ کے واسطے آئے اور یہاں ٹھہر گئے اور اس قدر مقابلہ نفس کا کیا۔ ہر ایک کو یہ طاقت نہیں ہوتی کہ جذب نفس کے ساتھ کشتی کریں۔

۞...... 3/جنوری 1903ء کو ابوسعید عرب صاحب نے اپنی رویا بیان کی کہ ایک کتا پیار سے کاٹتا ہے اور پھر اس نے انڈا دیا جس کو انہوں نے توڑ ڈالا اور وہ بھاگ گیا۔

فرمایا: کتا ایک برزخ ہے درندگی اور چرندگی میں۔ جب وہ محبت سے کاٹے تو محبت ہے۔ اور کتے سے مراد خفیف سا دشمن ہوتا ہے۔ اس کے انڈے سے مراد اس کی ذریت ہے۔ جب اس کو توڑ دیا تو گویا خفیف اور کمزور دشمن کی ذریت کو تلف کر دیا۔

عرب صاحب نے پوچھا جو لوگ حضور کو برا نہیں کہتے اور آپ کی دعوت کو نہیں سنا وہ طاعون سے محفوظ رہ سکتے ہیں یا نہیں؟

فرمایا: میری دعوت کو نہیں سنا تو خدا کی دعوت تو سنی ہے کہ تقویٰ اختیار کریں۔ پس جو تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ ہمارے ساتھ ہی ہے خواہ اس نے ہماری دعوت سنی ہو یا نہ سنی ہو کیونکہ یہی غرض ہے ہماری بعثت کی"۔

عرب صاحب نے ادھر ادھر غیر آبادی کو دیکھ کر عرض کی کہ یہ صرف حضور ہی کا دم ہے کہ جس کی خاطر اس قدر انبوہ ہے ورنہ اس غیر آباد جگہ میں کون اور کب آتا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 276 تا 411)

حَمَامَۃُ الْبُشْرٰی

قبل ازیں ذکر ہو چکا ہے کہ حضرت محمد بن احمد مکی صاحب جب بیعت کے بعد مکہ شریف گئے تو وہاں دعوت الی اللہ کا کام شروع کر دیا اور اپنے ایک دوست علی طائع صاحب کے حوالے سے حضور کی خدمت میں لکھا کہ حضور انہیں اپنی کتب بھجوائیں تو وہ انہیں شرفاء وعلماء مکہ مکرمہ میں تقسیم کریں گے۔ اس خط کے ملنے پر حضور نے اسے دعوت حق کا ایک غیبی سامان سمجھتے ہوئے "حمامة البشریٰ" عربی زبان میں تصنیف فرمائی جس میں حضور نے دعویٰ مسیحیت اور علماء کی طرف سے آپ کے عقائد اور دعویٰ پر اعتراضات کا جواب دیا ہے۔

یہ کتاب حضور نے 1893ء میں ہی تصنیف فرما دی تھی تاہم اس کی اشاعت فروری 1894ء میں ہوئی۔ اس میں حضور نے حضرت محمد بن احمد مکی صاحب کا خط بھی درج فرمایا ہے۔ اس کتاب کے ٹائٹل پیج پر حضور نے دو شعر درج فرمائے ہیں جو نہایت ہی لطیف ہیں اور ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

حمامتنا تطير بريش شوق
وفي منقارها تحف السلام
إلى وطن النبي حبيب ربي
و سيد رسله خير الأنام

یعنی: ہماری کبوتری اپنی چونچ میں سلامتی کے تحفے لئے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ میرے رب کے محبوب اور نبیوں کے سردار، سرور کائنات نبی اکرم ﷺ کے وطن کی طرف محو پرواز ہے۔

چونکہ یہ کتاب لکھی ہی اہل مکہ وحجاز اور دیگر بلاد عربیہ کے باسیوں کے لئے گئی تھی اس لئے اس میں حضور نے عربوں کو بڑے پر تاثیر الفاظ میں مخاطب فرمایا اور اپنی جماعت میں شمولیت کی دعوت دی۔ مشتے از خروارے کے طور پر ایک اقتباس کا ترجمہ پیش خدمت ہے:

"اے عرب کے شریف النفس اور عالی نسب لوگو! مَیں قلب وروح سے آپ کے ساتھ ہوں۔ مجھے میرے ربّ نے عربوں کے بارہ میں بشارت دی ہے اور الہاماً فرمایا ہے کہ مَیں اُن کی مدد کروں اور انہیں اُن کا سیدھا راستہ دکھلاؤں، اور ان کے معاملات کی اصلاح کروں اور اس کام کی انجام دہی میں مجھے آپ لوگ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب وکامران پائیں گے۔

اے عزیزو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے (دین) کی تائید اور اس کی تجدید کے لئے مجھ پر اپنی خاص تجلّیات فرمائی ہیں اور مجھ پر اپنی برکات کی بارش برسائی ہے۔ اور مجھ پر قسما قسم کے انعامات کئے ہیں، اور مجھے ......اپنے خاص فضلوں اور فتوحات اور تائیدات کی بشارت دی ہے۔ پس اے قوم عرب! مَیں نے چاہا کہ تم لوگوں کو بھی ان نعمتوں میں شامل کروں۔ میں اس دن کا شدت سے منتظر تھا، پس کیا تم خدائے رب العالمین کی خاطر میرا ساتھ دینے کے لئے تیار ہو؟"

(حمامة البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 182-183)

عربی زبان تمام زبانوں کی ماں ہے

عربوں میں احمدیت کی تاریخ کے مضمون میں جہاں یہ ذکر ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایک رات میں عربی لغت کے چالیس ہزار مادے سکھا دیئے وہاں حضرت مسیح موعود کا عربی زبان کے بارہ میں انکشاف کا ذکر بھی ازبس ضروری ہے جس کا اعلان حضور نے 1895ء میں فرمایا۔ اس کے بارہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

"......کو غفلت میں سوئے ہوئے اور ان کی ہمدردیٔ دین اور اس کی خدمت سے عدم توجہی اور دنیا طلبی اور مخالفین کی دین...... کے مٹانے کے لئے مساعی اور ان کے حملوں کو دیکھ کر میرا دل بیقرار ہوا اور قریب تھا کہ جان نکل جاتی۔ تب میں نے اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی اور تضرع سے دعا کی کہ وہ میری نصرت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے میری دعا کو قبول فرمایا۔ سوایک دن جبکہ میں نہایت بیقراری کی حالت میں قرآن مجید کی آیات نہایت تدبر اور فکر اور غور سے پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا تھا کہ مجھے معرفت کی راہ دکھا دے اور ظالموں پر میری حجت پوری کرے تو قرآن شریف کی ایک آیت میری آنکھوں کے سامنے چمکی اور غور کے بعد میں نے اسے علوم کا خزانہ اور اسرار کا دفینہ پایا۔ میں خوش ہوا اور الحمد للہ کہا اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ اور وہ آیت یہ تھی۔......(الشوریٰ:8)

اس آیت کے متعلق مجھ پر کھولا گیا کہ یہ آیت عربی زبان کے فضائل پر دلالت کرتی ہے اور اشارہ کرتی ہے کہ عربی زبان تمام زبانوں کی اور قرآن مجید تمام پہلی کتابوں کی ماں ہے اور یہ کہ مکّہ مکرمہ اُمُّ الْاَرْضِیْن ہے"۔

(ملخّص از منن الرحمٰن جلد 9 صفحہ 180 تا 184)

اس کے بعد آپ نے اس تحقیق پر مشتمل اپنی کتاب "منن الرحمٰن" لکھی اور یہ چیلنج دیا کہ اگر کوئی شخص دوسری کسی زبان کے یہ کمالات ثابت کر دے تو پانچ ہزار روپیہ کا انعام پائے گا۔

اس تحقیق سے کہ عربی امّ الألسنہ ہے آپ نے دین کی عالمگیر فتح کی بنیاد رکھ دی۔ کیونکہ عربی زبان کے امّ الألسنہ اور الہامی زبان ثابت ہونے سے یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ تمام کتابوں میں سے جو مختلف زبانوں میں مخصوص قوموں کی اصلاح کے لئے انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئیں، سب سے اعلیٰ اور ارفع، اتم اور اکمل اور خاتم الکتب اور ام الکتب قرآن مجید ہے اور رسولوں میں سے خاتم النبیین اور خاتم الرسل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں جن پر یہ عظیم کتاب نازل ہوئی۔

(روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 6-7)

عربی زبان سیکھنے کی نصیحت

حضرت اقدس مسیح موعود نے 12 اپریل 1899ء یوم عیدالضحیٰ کو فرمایا:۔

"مَیں یہ بھی اپنی جماعت کو نصیحت کرنی چاہتا ہوں کہ وہ عربی سیکھیں کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدُوں قرآن کریم کا مزا نہیں آتا۔ پس ترجمہ پڑھنے کے لئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ آج کل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا جبکہ ہر...... کا فرض ہے تو کیا اس کے معنے یہ ہیں کہ عربی زبان سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے، اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جاوے؟"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 297)

عربی کی اشاعت وترویج کے لئے عملی مہم

اس بارہ میں قبل ازیں حضرت اقدس مسیح موعود نے عربی کی اشاعت وترویج کے لئے ایک عملی مہم بھی شروع کی۔ یعنی اپنی جماعت کے دوستوں کو تحریک فرمائی کہ وہ عربی زبان سیکھیں اور اسے اپنی روزمرہ کی گفتگو میں اظہار خیال کا ذریعہ بنائیں۔ آپ کے نزدیک کسی زبان کے سیکھنے کی صورت یہ نہیں تھی کہ پہلے صرف ونحو پڑھی جائے، بلکہ بہتر طریقہ یہ تھا کہ اسے بولا جائے۔ بولنے سے ضروری صرف ونحو خود بخود آ جاتی ہے۔ چنانچہ اسی لئے حضرت اقدس نے 1895ء میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کو (جو اس وقت 14 برس کے تھے) عربی کا قریباً ایک ہزار فقرہ ترجمہ سے لکھوایا۔ حضور روزانہ پندرہ بیس کے قریب فقرے لکھوا دیتے اور دوسرے دن سبق سن کر اور لکھوا دیتے۔ پیر سراج الحق صاحب نعمانی بھی حضرت میر صاحب کے ہم سبق تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 522)

سیرۃ المہدی کی مندرجہ ذیل روایت سے بھی اس مہم کے بارہ میں معلومات ملتی ہیں:

"میاں خیرالدین صاحب سیکھوانی نے بذریعہ تحریر مجھ سے بیان کیا کہ حضور کو اس طرف توجہ تھی کہ جماعت میں عربی بول چال کا رواج ہو۔ چنانچہ ابتدا میں ہم لوگوں کو عربی فقرات لکھ دیئے گئے تھے جو خاص حد تک یاد کئے گئے تھے بلکہ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی یاد کراتے تھے۔ میرا لڑکا (مولوی قمر الدین فاضل) اس وقت چار پانچ سال کا تھا جب میں اسے کہتا: "اِبرِیق" تو فوراً لوٹا پکڑ لاتا۔ (قمرالدین کی پیدائش مئی 1900ء کی ہے) مگر کچھ عرصہ یہ تحریک

جاری رہی بعد میں حالات بدل گئے اور تحریک معرض التوا میں آ گئی''۔ (سیرۃ المہدی روایت نمبر 1370)

وفد نصیبین

جن دنوں حضرت مسیح موعود اپنی کتاب مسیح ہندوستان میں تالیف فرما رہے تھے۔انہی ایام میں معلوم ہوا تھا کہ نصیبین (ملک عراق، عرب) میں حضرت مسیح ناصری کے بعض آثار موجود ہیں جن سے ان کے اس سفر کا پتہ ملتا ہے اور تصدیق ہوتی ہے کہ وہ کشمیر میں آ کر رہے۔ حضرت مسیح موعود نے قرین مصلحت سمجھا تھا کہ ایک وفد بھیجا جائے جو ان آثار وحالات کی خود تحقیق کرے اور پھر اسی راستہ سے جو حضرت مسیح نے کشمیر آنے کے لئے تجویز کیا تھا واپس ہوتے ہوئے قادیان پہنچ جائے۔

تین رکنی اس وفد کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ:

ان کے لئے ایک عربی تصنیف بھی میں کرنی چاہتا ہوں جو بطور دعوت الی اللہ کے ہو اور جہاں جہاں وہ جائیں اس کو تقسیم کرتے رہیں۔اس طرح پر اس سفر سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ ہمارے سلسلہ کی اشاعت بھی ہوتی جائے گی۔

اس وفد کو الوداع کرنے کے لئے جلسہ 12 تا 14 نومبر 1899 میں منعقد ہوا جسے جلسہ الوداع کہا گیا۔ لیکن بعض پیش آمدہ امور ضروریہ کی وجہ سے یہ وفد نصیبین کے لئے روانہ نہ ہوسکا۔

(تفصیل کے لئے دیکھیں ملفوظات جلد 1 صفحہ 331 تا 336)

دوسرا دور

1900ء تا 1908ء

اِعجازُ الْمَسِیح کی تصنیف

حضرت مسیح موعود نے اپنے بالمقابل فصیح وبلیغ عربی میں قرآن کریم کی سورۃ الفاتحہ کی تفسیر کا چیلنج دیا اور یہ فرمایا کہ:۔

انہیں اجازت ہے کہ وہ اس تفسیر میں دنیا کے علماء سے مدد لیں،عرب کے بلغاء فصحاء بلا لیں، لاہور اور دیگر بلاد کے عربی دان پروفیسروں کو بھی مدد کے لئے طلب کریں۔

اس مقابلہ کے لئے آپ نے 70 دن کا وقت مقرر کیا اور فرمایا کہ اگر ان کی تفسیر بہتر ثابت ہوئی تو میں ان کو 500 روپیہ انعام دوں گا اور اپنی کتابیں جلا دوں گا۔ لیکن اگر وہ 70 دن میں تفسیر سورۃ فاتحہ نہ لکھ سکے تو مجھے ایسے لوگوں سے بیعت لینے کی بھی ضرورت نہیں اور نہ روپیہ کی خواہش ہے۔صرف یہی دکھلاؤں گا کہ کیسے انہوں نے قابل شرم جھوٹ بولا۔

(ماخوذ از اعجاز المسیح روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 450-449)

اس اعلان کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی خاص تائید سے حضرت اقدس نے مدت معینہ کے اندر 23 فروری 1901ء کو''اعجاز المسیح'' کے نام سے فصیح وبلیغ عربی زبان میں سورہ فاتحہ کی تفسیر شائع کر دی اور باعلام الٰہی اپنی اس تفسیر کے متعلق لکھا کہ اگر ان کے علماء اور حکماء اور فقہاء اور ان کے باپ اور بیٹے متفق اور ایک دوسرے کے معاون ہو کر اتنی قلیل مدت میں اس تفسیر کی مثل لانا چاہیں تو ہرگز نہیں لاسکیں گے۔

جب اس کتاب کے جواب سے ہندوستان کے تمام علماء عاجز آ گئے تو حضرت مسیح موعود نے اسے بلاد عرب یعنی حرمین اور شام اور مصر وغیرہ بھجوانا مناسب خیال فرمایا۔ چنانچہ مصر میں کئی جگہ یہ کتاب بھجوائی گئی اور ایک نسخہ اخبار ''المنار'' کے ایڈیٹر کو بھی ارسال کیا گیا۔ آج تک یہ معجزہ قائم ہے اور کسی کو جرأت نہیں ہوئی کہ اس عظیم کتاب کا جواب لکھنے کی کوشش بھی کر سکے۔ ہاں ایک شخص نے کوشش کی لیکن چند ہی دنوں میں راہیٔ ملک عدم ہوگیا۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا:

''میں نے اس کتاب کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے علماء کے لئے معجزہ بنائے اور کوئی ادیب اس کی نظیر لانے پر قادر نہ ہو اور ان کو لکھنے کی توفیق نہ ملے۔ اور میری یہ دعا قبول ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بشارت دی اور کہا: مَنَعَهُ مَانِعٌ مِنَ السَّمَآءِ کہ آسمان سے ہم اسے روک دیں گے۔اور مَیں سمجھا کہ اس میں اشارہ ہے کہ دشمن اس کی مثل لانے پر قادر نہیں ہوں گے۔

(اعجاز المسیح۔روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 68-69)

اسی طرح اس کتاب کے سرورق پر آپ نے بطور تحدی فرمایا کہ:

یعنی یہ ایک لاجواب کتاب ہے اور جو شخص بھی غصہ میں آ کر اس کتاب کا جواب لکھنے کے لئے تیار ہوگا وہ نادم ہوگا اور حسرت سے اس کا خاتمہ ہوگا۔

اسی طرح فرمایا:

میرا یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے نشانات میں سے ایک نشان ہے...... اور یہ میرے ربّ کی طرف سے حجت قاطعہ اور برہان مبین ہے تا کہ جھوٹ بولنے والوں کو ان کے گناہ کا کسی قدر بدلہ دے...... مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ کلام ایسے ہے جیسے کہ نشانے پر لگنے والا تیر۔ اس نے تمام جھگڑوں کا خاتمہ کر دیا ہے اور اس کے بعد کوئی نزاع نہیں رہا اور جو کہتا ہے کہ وہ فصیح ہے اور اس کا کلام مثلِ بدرِ تام ہے تو اسے چاہئے کہ اس کتاب کی نظیر لکھ لائے اور ہرگز خاموش نہ بیٹھا رہے کیونکہ اس معاملہ میں خاموشی حرام ہے۔ لیکن اگر تمہارے آباء واجداد اور تمہارے بیٹے اور تمہارے ساتھی اور تمہارے علماء وحکماء وفقہاء سب مل کر بھی اس جیسی تفسیر مقررہ مختصر مدت میں لانے کے لئے جمع ہو جائیں تب بھی وہ اس کی نظیر نہیں لاسکیں گے چاہے جس قدر بھی وہ ایک دوسرے کی مدد ومعاونت کرلیں۔ کیونکہ مَیں نے اس امر کے لئے دعا کی تھی اور میری دعا قبول ہوگئی، لہٰذا اب اس کا جواب نہ تو کاتب یا ادیب لکھ سکے گا نہ کوئی بوڑھا نہ جوان۔

(اعجاز المسیح،روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 56-57)

ایک ایسی کتاب جس کے بارہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے اس قدر بشارتیں ملی ہوں کیسے ممکن ہے کہ کسی کو اس کا جواب لکھنے کی توفیق نصیب ہو۔

فونوگراف کے ذریعہ عربی زبان میں تقریر ریکارڈ کرنے کی تجویز

31/اکتوبر 1901ء کی ملفوظات کی ڈائری میں لکھا ہے:

حضرت اقدس حسب معمول سیر کو تشریف لے گئے راستہ میں فونوگراف کی ایجاد اور اس سے اپنی تقریر کو مختلف مقامات پر پہنچانے کا تذکرہ ہوتا رہا۔ چنانچہ یہ تجویز کی گئی کہ اس میں حضرت اقدس کی ایک تقریر عربی زبان میں بند ہو جو چار گھنٹہ تک جاری رہے۔ اس تقریر سے پہلے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی تقریر ایک انٹروڈکٹری نوٹ کے طور پر جس کا مضمون اس قسم کا ہو کہ انیسویں صدی مسیح کے سب سے بڑے انسان کی تقریر آپ کو سنائی جاتی ہے جس نے خدا کی طرف سے مامور ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور جو مسیح موعود اور مہدی موعود کے نام سے دنیا میں آیا ہے اور جس نے ارض ہند میں ہزاروں لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے اور جس کے ہاتھ پر ہزاروں تائیدی نشان ظاہر ہوئے، خدا تعالیٰ نے جس کی ہر میدان میں نصرت کی وہ اپنی دعوت بلاد اسلامیہ میں کرتا ہے سامعین خود اسے اس کے منہ سے سن لیں کہ اس کا کیا دعویٰ ہے اور اس کے دلائل اس کے پاس کیا ہیں۔اس قسم کی ایک تقریر کے بعد پھر حضرت اقدس کی تقریر ہوگی اور جہاں جہاں یہ لوگ جائیں اسے کھول کر سناتے پھریں۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 378)

لیکن بعد میں حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی آواز میں حضرت مسیح موعود کی دو نظمیں اس میں ریکارڈ کی گئیں جو حضور نے انہی ایام میں محض دعوت الی اللہ کی غرض سے لکھی تھیں اور ایک سال بعد حضرت مولوی نورالدین صاحب کی آواز میں ایک وعظ بھی ریکارڈ کرایا گیا۔

مصر میں دعوت الی اللہ

ملفوظات میں 29/دسمبر 1902ء کی ڈائری کے ذیل میں لکھا ہے کہ:

''ایک احمدی حج کو جاتے ہوئے کچھ عرصہ مصر میں مقیم رہے اور ابھی تک وہیں ہیں اور حضرت اقدس کی کتب کی اشاعت کر رہے ہیں۔انہوں نے لکھا تھا کہ اگر حکم ہو تو میں اس سال حج ملتوی رکھوں اور مجھے اور کتب ارسال ہوں تو ان کی اشاعت کروں۔

حضرت اقدس نے فرمایا کہ: ان کو لکھ دیا جاوے کہ کتابیں روانہ ہوں گی۔ان کی اشاعت کے لئے مصر میں قیام کریں اور حج انشاء اللہ پھر اگلے سال کریں۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 323-324)

یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود کو جنوری 1907ء میں مصر کے شہر اسکندریہ سے ایک شخص احمد زہری بدرالدین صاحب کا 19 دسمبر 1906ء کا تحریر کردہ خط ملا جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود سے عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

(ماخوذ از الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی جلد 22 صفحہ 653)

مواہبُ الرّحمٰن

مصری جریدہ ''اللّواء'' کے ایڈیٹر مصطفیٰ کمال پاشا کو انگریزی زبان میں ایک اشتہار ملا جس میں حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور آپ کے اور آپ کے کامل متبعین کے طاعون سے حفاظت سے متعلق وعدہ الٰہی کا ذکر تھا اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ حفاظت کی بناء پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اور میرے 'الدّار' میں رہنے والوں کو طاعون کے ٹیکا کے لگوانے کی ضرورت نہیں ۔ اس پر اس مصری اخبار کے ایڈیٹر نے یہ اعتراض کیا کہ آپ نے ٹیکا کی ممانعت کر کے ترک اسباب کیا ہے اور دوا نہ کرنے کو مدار توکل قرار دیا ہے اور یہ امر قرآن مجید کی مخالف اور آیت وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ (البقرہ:196) کے منافی ہے،اور توکل کے بھی خلاف ہے۔

اس اعتراض کے جواب میں حضرت اقدس نے عربی میں 'مواہب الرحمٰن' کے نام سے کتاب تصنیف فرمائی جو جنوری 1903ء میں شائع ہوئی۔اس کتاب میں حضور نے ایڈیٹر موصوف کے اعتراضات کا مفصل جواب عطا فرمایا۔ نیز اپنے عقائد اور جماعت کی تعلیم اور نشانات کا ذکر فرمایا ہے۔

(ماخوذ از روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 16-17)

اس کتاب کے بارہ میں حضور نے فرمایا:

امید ہے کہ یہ معجزہ کی طرح پھرے گی اور دلوں میں داخل ہوگی۔اول وآخر کے سب مسائل اس میں آ گئے ہیں۔خدا کی قدرت ہے۔دیر کا باعث ایک یہ ہو جاتا ہے کہ لغات جو دل میں آتے ہیں پھر ان کو کتب لغت میں دیکھنا پڑتا ہے۔میرا دل اس وقت گواہی دیتا ہے کہ اندر فرشتہ بول رہا ہے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 413)

اس کتاب کی اشاعت کے بارہ میں حضور نے فرمایا:''سردست بیس جلد مواہب الرحمٰن کی مجلد کروا کر مصر کے اخبار نویسوں کو بھیجی جاویں اور اگر میری مقدرت میں ہوتا تو میں کئی ہزار مجلد کروا کر بھیجتا''۔

فرمایا:''یہاں کے لوگوں کا تو یہ حال ہے۔شاید مصر کے لوگ ہی فائدہ اٹھالیں۔جس قدر سعید روحیں خدا کے علم میں ہیں وہ ان کو کھینچ رہا ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 67)

اس کتاب کی فصاحت وبلاغت اور سحر کے بارہ میں ملفوظات میں سے ایک اقتباس پیش ہے جس میں ذکر ہے کہ مولوی عبدالکریم اور مولوی حکیم نورالدین

صاحبان اس کتاب کی فصاحت وبلاغت کے بارہ میں کلام کرتے رہے کہ:

انشاء اللہ بہت ہی سعید روحیں عرب میں ہوں گی جو اسے دیکھ کر عاشق زار ہو جائیں گی۔ حکیم صاحب بیان کرتے تھے کہ میں حیران ہو ہو جاتا تھا اور جی چاہتا تھا کہ سجدہ کروں پھر حیران ہوتا کہ کون کون سے لفظ پر سجدہ کروں۔

حضرت اقدس نے فرمایا کہ:

''ہمارا مطلب یہی ہے کہ چونکہ ہر وقت موقعہ نہیں ہوتا۔ اکثر کام اردو زبان میں ہوتا ہے اس لئے دو ہزار چھپوا لیا جاوے۔ جہاں کہیں عرب میں بھیجنے کی ضرورت ہوئی بھیج دیا۔ مخالفت میں بھی ہمارے لئے برکت ہوتی ہے اور جو لکھتا ہے ہماری خیر کے لئے لکھتا ہے۔ ورنہ پھر تحریک کیسے ہو''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 304)

ایک بغدادی الاصل ڈاکٹر صاحب کی قادیان آمد اور حضور سے سوال وجواب

13 /فروری 1903ء کو لکھنؤ سے ایک ڈاکٹر صاحب تشریف لائے جن کا نام البدر میں محمد یوسف درج ہے۔ بقول ان کے وہ بغدادی الاصل تھے اور عرصہ سے لکھنؤ میں مقیم تھے۔ ان کے چند احباب نے انہیں حضرت مسیح موعود کے حالات جاننے کے لئے بھیجا۔ چنانچہ وہ بعد از مغرب حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شرف ملاقات حاصل کیا۔ پھر ان کی حضور سے گفتگو ہوئی۔ ذیل میں اس کے چند حصے درج کئے جاتے ہیں:

حضرت اقدس: آپ کہاں سے آئے ہیں؟

نووارد: میں اصل رہنے والا بغداد کا ہوں مگر اب عرصہ سے لکھنؤ میں رہتا ہوں۔ وہاں کے چند آدمیوں نے مجھے مستعد کیا کہ قادیان جا کر کچھ حالات دیکھ آئیں۔

حضرت اقدس: کیا آپ یہاں کچھ عرصہ ٹھہریں گے؟

نووارد: کل جاؤں گا۔

حضرت اقدس: آپ دریافت حالات کے لئے آئے اور کل جائیں گے۔ اس سے کیا فائدہ ہوا؟ یہ تو صرف آپ کو تکلیف ہوئی۔ دین کے کام میں آہستگی سے دریافت کرنا چاہئے تا کہ وقتاً فوقتاً بہت سی معلومات ہو جائیں۔ جب آپ کے دوستوں نے آپ کو منتخب کیا تھا تو آپ کو یہاں فیصلہ کرنا چاہئے۔ جب آپ ایک ہی رات کے بعد چلے جائیں گے تو آپ کیا رائے قائم کر سکیں گے؟...... اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا ہے: کونوا مع الصادقین کہ صادقوں کے ساتھ رہو یہ معیت چاہتی ہے کہ کسی وقت تک صحبت میں رہے۔ کیونکہ جب تک ایک حد تک صحبت میں نہ رہے وہ اسرار اور حقائق کھل نہیں سکتے۔ وہ اجنبی کا اجنبی اور بیگانہ ہی رہتا ہے اور کوئی رائے قائم نہیں کر سکتا۔

نووارد: میں جو کچھ پوچھوں آپ اس کا جواب دیں۔ اس سے ایک رائے قائم ہو سکتی ہے۔ اگرچہ وہ لوگ جن کی طرف سے میں آیا ہوں آپ کا ذکر ہنسی اور تمسخر سے کرتے ہیں مگر میرا یہ خیال نہیں ہے۔ آپ چونکہ ہمارے مذہب میں ہیں اور آپ نے ایک دعویٰ کیا ہے اس کا دریافت کرنا ہم پر فرض ہے۔

حضرت اقدس: بات یہ ہے کہ مذاق، تمسخر صحت نیت میں فرق ڈالتا ہے اور ماموروں کے لئے تو یہ سنت چلی آئی ہے کہ لوگ ان پر ہنسی اور ٹھٹھا کرتے ہیں۔ مگر حسرت ہنسی کرنے والوں ہی پر رہ جاتی ہے۔......

اس کے بعد حضور نے اپنے دعویٰ کی صداقت میں دلائل پیش فرمائے اور صادق کی شناخت کے تین معیار بیان فرمائے۔

علاوہ ازیں اس نووارد نے کئی اور بھی سوالات کئے اور بالآخر حضرت مسیح موعود کے صبر، اخلاق اور صداقت کے دلائل سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں اپنے لئے دعا کی درخواست کی پھر یوں گویا ہوا:

میں سچ عرض کرتا ہوں کہ میں بہت بُرا ارادہ کر کے آیا تھا کہ میں آپ سے استہزاء کروں۔ مگر خدا نے میرے ارادوں کو ردّ کر دیا۔ اب میں زور دے کر نہیں کہہ سکتا کہ آپ مسیح موعود نہیں ہیں۔ بلکہ مسیح موعود ہونے کا پہلو زیادہ زور آور ہے اور میں کسی حد تک کہہ سکتا ہوں کہ آپ مسیح موعود ہیں۔ جہاں تک میری عقل اور سمجھ تھی میں نے آپ سے فیض حاصل کیا ہے اور جو کچھ میں نے سمجھا ہے میں ان لوگوں پر ظاہر کروں گا جنہوں نے مجھے منتخب کر کے بھیجا ہے۔ کل میری اور رائے تھی اور آج اور ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ ایک پہلوان بغیر لڑنے کے زیر ہو جائے تو وہ نامرد کہلائے گا۔ اس لئے میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بدوں اعتراض کئے تسلیم کر لیتا۔ چونکہ میں معتمد ان لوگوں کا ہوں جنہوں نے مجھے بھیجا ہے اس لئے میں نے ہر ایک بات کو بغیر دریافت کئے ماننا نہیں چاہا۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 5 صفحہ 82 تا 110)

مجمع الأحباب والإخوان کا قیام

مارچ 1908ء کے دوسرے ہفتہ میں حضرت مولانا نور الدین نے حضرت مسیح موعود سے اجازت لے کر احباب جماعت کے سامنے ایک اہم دینی تحریک رکھی جس میں عربی زبان سیکھنے اور عربی تعلیم کے لئے عرب ممالک میں بعض لوگوں سے مراسلات کا بھی ذکر ہے۔ لہٰذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسے بھی یہاں درج کر دیا جائے۔ اس تحریک کا ماحصل یہ تھا کہ کوئی ایسا امتیازی نشان مقرر کیا جائے کہ:

1۔ سب تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ کا مصداق بن کر خدائی فضلوں کے جذب ونزول کا موجب ہوں۔

2۔ کوئی ایسی تدبیر نکل آوے کہ عربی زبان احمدیوں میں خصوصاً رائج ہو جاوے کہ یہی ذریعہ مومنوں کے عالمگیر اتحاد کا ہے اور اسی پر قرآن وحدیث کا فہم وادراک منحصر ہے۔

3۔ جہاں جہاں احباب میں باہمی رنجش وکدورت دیکھیں وہاں یہ اصحاب صلح کرا دیں۔

4۔ ہر عُسر ویسر میں باہمی مشوروں اور دعاؤں سے کام لیں۔

5۔ تائید دین میں چھوٹے چھوٹے پمفلٹوں کا سلسلہ جاری کیا جائے۔

آپ نے اس سلسلہ میں اسکندریہ اور مصر تک خطوط لکھے کہ کس طرح عربی تعلیم اور تقریر وتحریر میں ترقی ہو سکتی ہے۔ یہ تحریک مجمع الإخوان کی شکل میں قائم ہوئی۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 175)

حضرت مولانا نور الدین نے اس تحریک میں شامل ہونے والوں کے لئے 1400 کارڈز بھی چھپوائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''میرا خیال تھا کہ اتنے احباب میرے ہو گئے تو میں حضرت صاحب سے دعا کراؤں گا کہ ہم پر وہ فیضان ہو جو اجتماع پر موقوف ہے۔ مگر میرے مولیٰ کو میرے دل کی تڑپ کا حال معلوم تھا۔ مَیں چودہ سو چاہتا تھا مگر خدا نے مجھے کئی چودہ سو مخلص احباب دیئے اور میری وہ حالت ہو گئی جو تم دیکھتے ہو۔

(حیات نور صفحہ 320)

درد دل کی دوا

گناہ گاروں کے درد دل کی بس ایک قرآن ہی دوا ہے
یہی ہے خضر رہِ طریقت یہی ہے ساغر جو حق نما ہے

ہر اک مخالف کے زور و طاقت کو توڑنے کا یہی ہے حربہ
یہی ہے تلوار جس سے ہر ایک دیں کا بدخواہ کانپتا ہے

تمام دنیا میں تھا اندھیرا کیا تھا ظلمت نے یاں بسیرا
ہوا ہے جس سے جہان روشن وہ معرفت کا یہی دیا ہے

نگاہ جن کی زمین پر تھی نہ آسماں کی جنہیں خبر تھی
خدا سے ان کو بھی جا ملایا دکھائی ایسی رہِ ھدیٰ ہے

بھٹکتے پھرتے ہیں راہ سے جو انہیں یہ ہے یار سے ملاتا
جواں کے واسطے یہ خضرِ رہ ہے تو پیر کے واسطے عصا ہے

مصیبتوں سے نکالتا ہے بلاؤں کو سر سے ٹالتا ہے
گلے کا تعویذ اسے بناؤ ہمیں یہی حکمِ مصطفیٰؐ ہے

کلام محمود

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104028 میں Ridwanullah

ولد Adekunle قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ridwanullah گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104029 میں Abdul Raheem

ولد Yusuf قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت 1886ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Raheem گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104030 میں Abdur Rasheed

ولد Shittu قوم ...... پیشہ ٹریڈ عمر 35 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Rasheed گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104031 میں Mashood

ولد Adebayo قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 41 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mashood گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104032 میں A.Kareem

ولد Zubair قوم ...... پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت 1992ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Kareem گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104033 میں Ismaila.I.O

ولد Dayisi قوم ...... پیشہ انجنیئر عمر 71 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismaila.I.O گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104034 میں Rasheedat

زوجہ Ibraheem قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 35 سال بیعت 2000ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasheedat گواہ شد نمبر1 ZAkariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104035 میں

Shafi Odetoyinbo

ولد Odetoyinbo قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 67 سال بیعت 2010ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shafi گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104036 میں

Nasiru Akinware

ولد Akinware قوم ...... پیشہ ویلڈر عمر 60 سال بیعت 1960ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nasiru گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104037 میں Ibraheem

ولد Amsat قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت 2010ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibraheem گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104038 میں Ibraheem

ولد Mikail قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت 2010ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibraheem گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104039 میں Hammed

ولد Akinruli قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 56 سال بیعت 1972ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hammed گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.ahmed

مسل نمبر 104040 میں Abdul Wasiu

ولد ABD Ganiyu قوم ...... پیشہ پرنٹنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104041 میں Mikail

ولد Willoughby قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 78 سال بیعت 2010ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mikail گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104042 میں Tajudeen

ولد Oloruntoba قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 2009ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen گواہ شد نمبر1 Zakariyya گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104043 میں

Kehidne Huzzem

ولد Tayo قوم ...... پیشہ مکینیکل عمر 42 سال بیعت 2007ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kehinde گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104044 میں Umar

ولد Sulaiman قوم...... پیشہ مکینک عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Umar گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104045 میں Usthman

ولد Malik قوم...... پیشہ مکینک عمر 42 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usthman گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104046 میں Muhammad Jamiu

ولد Akinlade قوم...... پیشہ کار پینٹر عمر 46 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Jamiu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.ahmed2

مسل نمبر 104047 میں Musa

ولد Asogbon قوم...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1981ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104048 میں Abdus Salam

ولد Egbuwalo قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9150 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Salam گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmed2

مسل نمبر 104049 میں Abdul Wasiu

ولد Adekunle قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasiu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر S.S.Ahmed2

مسل نمبر 104050 میں Jamiu

ولد Gbadebo قوم...... پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 36 سال بیعت 2003ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamiu گواہ شد نمبر Zakariyya1 گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmed

مسل نمبر 104051 میں توقیر احمد

ولد بشیر احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت 38042 گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ ناصر وصیت 85863

مسل نمبر 104052 میں طارق احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ کارپینٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد گواہ شد نمبر1 نعمان احمد وصیت 38042 گواہ شد نمبر2 فاتح احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 104053 میں سید نعمان احمد

ولد سید شبیر حسین شاہ قوم سید پیشہ فارغ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید نعمان احمد گواہ شد نمبر1 نعمان احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 104054 میں حافظہ تنزیلہ رئیس

بنت محمد رئیس طاہر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 700 ملی گرام اندازاً مالیت -/2350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ تنزیلہ رئیس گواہ شد نمبر1 محمد رئیس طاہر وصیت 26432 گواہ شد نمبر2 مونس احمد وصیت 79073

مسل نمبر 104055 میں لبید احمد

ولد حمید احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید احمد گواہ شد نمبر1 عطاء الحئی کامران وصیت 37907 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 104056 میں محمد صدیق بٹ

ولد محمد شریف بٹ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد مکان برقبہ 10 مرلے واقع علوم شرقی نور ربوہ اندازاً مالیت -/20,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق بٹ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد گھمن ولد نبی احمد مرحوم گواہ شد نمبر2 بشارت احمد چیمہ

مسل نمبر 104057 میں ربیعۃ الحئی

بنت عبدالخالق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 11 گرام 664. ملی گرام اندازاً مالیتی -/35770 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعۃ الحئی گواہ شد نمبر1 زاہد احمد ولد عبدالخالق گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد عبدالخالق

مسل نمبر 104058 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک نذر حیات قوم نسوانہ پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 41 گرام 130 ملی گرام اندازاً مالیت -/122814 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ حفیظ الرحمٰن وصیت 25634 گواہ شد نمبر 2 ملک نذر حیات ولد ملک محمد علی

مسل نمبر 104059 میں امۃ المومن

زوجہ احمد ریحان ہاشمی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 162 گرام 95 ملی گرام اندازاً مالیت -/480700 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المومن گواہ شد نمبر 1 احمد ریحان ہاشمی وصیت 30024 گواہ شد نمبر 2 احمد رضوان ہاشمی وصیت 36379

مسل نمبر 104060 میں منیر احمد

ولد شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت 13547

مسل نمبر 104061 میں افضال احمد

ولد جمال الدین قوم راجپوت پیشہ ویلڈنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ویلڈنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افضال احمد گواہ شد نمبر 1 شہزاد اختر ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی

مسل نمبر 104062 میں عائشہ غفور

بنت غفور احمد قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ غفور گواہ شد نمبر 1 عمران عدیل ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اللہ لوک

مسل نمبر 104063 میں نعمان ظفر

ولد شاہد ظفر قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 نصر احمد مبشر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر فاروق ولد مختار احمد

مسل نمبر 104064 میں سحرش محمود

بنت خالد محمود قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحرش محمود گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود وصیت 37412

مسل نمبر 104065 میں شازیہ محمود

بنت محمود احمد طارق قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8353 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ محمود گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد نوید ولد محمود احمد طارق گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 104066 میں محمود احمد طارق

ولد فضل الدین مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10560 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد طارق گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی طاہر ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 104067 میں نبیل احمد بسراء

ولد بشارت احمد بسراء قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 واصل محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد

مسل نمبر 104068 میں آفتاب احمد

ولد اللہ بخش قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز دارالضیافت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 غیور احمد ولد شیخ عبدالرافع

مسل نمبر 104069 میں ہاشم رضوان

ولد ڈاکٹر رضوان صادق قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہاشم رضوان گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 104070 میں لبیبہ منصور

بنت عبد الناصر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبیبہ منصور گواہ شد نمبر 1 عبد الناصر وصیت 25875 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور وصیت 25216

مسل نمبر 104071 میں قمر النساء

زوجہ چوہدری خادم حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک متھرومہ (ربوہ) ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/30,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قمر النساء گواہ شد نمبر 1 چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری علی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 104072 میں امجد محمود سرویا

ولد نواب دین سرویا قوم سرویا پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی رقبہ برقبہ 2 مرلہ اندازاً مالیت -/30,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلہ اندازاً مالیت -/125000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امجد محمود سرویا گواہ شد نمبر 1 آصف نواز سرویا ولد محمد نواز سرویا گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانوال

مسل نمبر 104073 میں ملک ثاقب زبیر

ولد ملک زبیر احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک ثاقب زبیر گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول وصیت 39423

مسل نمبر 104074 میں حافظ محمد جری اللہ

ولد ملک محمد عصمت اللہ قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ محمد جری اللہ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد گوندل ولد محمد خان گواہ شد نمبر2 حق نواز

مسل نمبر104075 میں لبنیٰ رفیق

بنت شیخ رفیق احمد ظفر قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت روڑ لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی نصف تولہ اندازاً مالیت -/20,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبنیٰ رفیق گواہ شد نمبر1 شیخ رفیق احمد ظفر ولد شیخ لطف المنان گواہ شد نمبر2 محمد افضل وصیت 37779

مسل نمبر104076 میں لبنیٰ منصور

بنت خالد منصور قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبنیٰ منصور گواہ شد نمبر1 خالد منصور ولد پروفیسر منصور احمد گواہ شد نمبر2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد

مسل نمبر104077 میں امتہ الشافی

بنت شاہد خورشید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انوار چوک واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الشافی گواہ شد نمبر1 شاہد خورشید ولد چوہدری خورشید احمد گواہ شد نمبر2 وجیہہ الدین احمد ولد شاہد خورشید

مسل نمبر104078 میں سید کامران شاہد

ولد سید عبدالحفیظ شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید کامران شاہد گواہ شد نمبر1 ضیاء الدین ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر2 احمد صغیر ہاشمی ولد اشفاق احمد ہاشمی

مسل نمبر104079 میں احمد معیز ہاشمی

ولد اشفاق احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی محلّہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد معیز ہاشمی گواہ شد نمبر1 ضیاء الدین ولد رفیق احمد گواہ شد نمبر2 سید کامران شاہد ولد سید عبدالحفیظ شاہ

مسل نمبر104080 میں رضیہ نسرین

زوجہ پرویز اختر کاہلوں قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المدینہ پارک جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع مدینہ پارک جڑانوالہ اندازاً مالیت -/300,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 8 گرام اندازاً مالیت -/16000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/30,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ نسرین گواہ شد نمبر1 پرویز اختر کاہلوں ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر2 ضیاء الدین ولد رفیق احمد

مسل نمبر104081 میں نعمان احمد

ولد صغیر احمد قوم وینس جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 644 گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر1 رانا محمد سلیمان وصیت 36913 گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد وصیت 44535

مسل نمبر104082 میں ریما جمیل

بنت محمد جمیل بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 295 گ۔ب بیریانوالہ تحصیل وضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریما جمیل گواہ شد نمبر1 شفقت حسین ولد فضل حسین گواہ شد نمبر2 عرفان احمد ظفر وصیت 32940

مسل نمبر104083 میں کلیم اللہ

ولد حبیب اللہ قوم جٹ ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوث پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم اللہ گواہ شد نمبر1 رفیع احمد طاہر وصیت 40340 گواہ شد نمبر2 اسداللہ ولد حبیب اللہ

مسل نمبر104084 میں عمر فاروق

ولد منیر احمد قوم کاہلوں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117 چھور مغلیاں تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر فاروق گواہ شد نمبر1 چوہدری حمید اللہ گواہ شد نمبر2 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری نور احمد

مسل نمبر104085 میں نفیس احمد

ولد بشیر احمد قوم سدھو پیشہ کاشتکاری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ سدھواں نارنگ منڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/70,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نفیس احمد گواہ شد نمبر1 مجیب احمد باجوہ ولد منور احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 نوید احمد سدھو ولد بشیر احمد سدھو

مسل نمبر104086 میں فرحت نسیم

زوجہ نسیم احمد خان مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت -/45000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/3000 روپے (3) رہائشی پلاٹ از ترکہ خاوند (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 222 مربع گز واقع گلشن معمار کراچی اندازاً مالیت -/2500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرحت نسیم گواہ شد نمبر1 اکبر محمود خان ولد نسیم احمد خان گواہ شد نمبر2 محمد محمود خان ولد محمد ابراہیم خان

مسل نمبر104087 میں ظافر محمود احمد

ولد ملک طاہر محمود احمد قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کمال روڈ اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظافر محمود احمد گواہ شد نمبر1 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد گواہ شد نمبر2 ارسلان انور ولد ملک انور احمد

مسل نمبر104088 میں عیسیٰ تیمور احمد کھوکھر

ولد مبارک احمد کھوکھر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاD.H.A-A.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عیسیٰ تیمور احمد کھوکھر گواہ شد نمبر1 مرزا محمد نصیر ولد مرزا محمد حسین گواہ شد نمبر2 مبارک احمد کھوکھر ولد انشاء اللہ کھوکھر

مسل نمبر104089 میں بلال خالد

ولد خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد گواہ شد نمبر1 نعمان مجیب ولد مجیب طارق گواہ شد نمبر2 عمران طارق ولد مجیب طارق

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب رخصتانہ

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن محمود صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ حافظہ ڈاکٹر عطیۃ المنعم صاحبہ واقفہ نو کی تقریب رخصتانہ مورخہ 2/اکتوبر 2010ء کو سوا دو بجے دوپہر رفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں ہمراہ مکرم عثمان احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر اظہر احمد صاحب آف ناروے منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے لئے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ازراہ شفقت اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کی دعائیہ نظم کے بعد محترم میاں صاحب نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 31 دسمبر 2008ء کو مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا تھا۔ دلہن مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم ماسٹر عبدالمنان صاحب کی نواسی جبکہ دولہا مکرم ماسٹر عبدالمنان صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ باندھی ضلع نواب شاہ کو مورخہ 10 جولائی 2010ء کو شادی کے نو سال بعد اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا کی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت صباحت نصیر نام عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس بچی کی پیدائش اس لحاظ سے بھی خاص ہے کہ شادی کے نویں سال، ان کی اہلیہ میں بعض پیچیدگیوں کی بناء پر ڈاکٹرز نے مکمل جواب دے دیا کہ بچے کی پیدائش ناممکن ہے اور آپ سوچ بھی چھوڑ دیں کہ آپ کے ہاں بچے کی پیدائش ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور کی دعاؤں کے طفیل یہ بچی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، درازی عمر والی اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6/اکتوبر 2010ء کو بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ عزیزہ احمد صاحبہ

مکرمہ عزیزہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب مرحوم آف لندن مورخہ 2/اکتوبر 2010ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نے کچھ عرصہ لجنہ یو۔کے میں خدمت کی توفیق پائی۔ نیک، دعاگو اور خلافت کے ساتھ محبت اور اخلاص کا تعلق رکھنے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سلیمہ ثریا صاحبہ

مکرمہ سلیمہ ثریا صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عیسیٰ خان صاحب مورخہ یکم اکتوبر 2010ء کو 83 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ مکرم قاضی نور محمد صاحب مرحوم (خوشنویس قادیان) کی بیٹی اور مکرم حافظ جمال احمد صاحب مرحوم مربی ماریشس کی بہو تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں 6 بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم علی احمد عباس صاحب

مکرم علی احمد عباس صاحب گوٹھ ماہی جو بھان ضلع نوشہرو فیروز مورخہ 26 جون 2010ء کو 60 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ خاندان کی شدید مخالفت کے باوجود آخر دم تک احمدیت پر ثابت قدم رہے۔ مرحوم نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔

عزیزم راحیل احمد

راحیل احمد ابن مکرم محمد رفیق صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ کے درجہ رابعہ میں پڑھ رہے تھے اور اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ اچانک آنت میں تکلیف محسوس ہونے پر آپ کا ایک آپریشن تجویز ہوا جو کامیاب نہ ہوسکا اور 4 ستمبر 2010ء کو مختصر علالت کے بعد 21 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حسن محمد صاحب غازی آباد تاج پورہ لاہور کی دائیں ٹانگ گھٹنے کے پاس سے کار کی ٹکر سے ٹوٹ گئی جسم کے دیگر حصوں پر بھی چوٹیں آئی ہیں ٹانگ پر پلاستر لگا دیا گیا ہے۔ اٹھنے اور بیٹھنے میں کافی دقت پیش آ رہی ہے احباب کرام سے موصوف کی کامل و عاجل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆......☆......☆

جماعت احمدیہ کی طرف سے مظلوموں کی امداد

مشرقی پنجاب کے اضلاع حصار، رہتک، کرنال اور گوڑگاؤں میں مسلمانوں کی تعداد کم تھی اس لئے ہندو اکثریت ان کو تباہ کرنے کے لئے اندر ہی اندر خوفناک تیاریوں میں مصروف تھی۔ 1932ء میں ہندوؤں کی اس خفیہ سازش کا پہلا نشانہ پونڈری کے مسلمان بنے اس کے بعد انہوں نے 11/اکتوبر 1932ء کی رات کو بڈھلاڈا (ضلع حصار) کے مسلمانوں پر بھی یورش کر دی اور چند منٹوں میں سولہ مسلمان مرد عورتیں اور بچے گولیوں کا شکار ہوئے جن میں سے سات شہید اور نو زخمی ہوگئے۔ عین اسی وقت جبکہ بڈھلاڈا کے مسلمانوں کو بہیمانہ طور پر ختم کیا جا رہا تھا بندوقوں سے مسلح ہندوؤں نے تلونڈی کے آٹھ مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان خونچکاں واقعات کی اطلاع اور مسلمانان بڈھلاڈا کی درخواست پر صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز بی اے کو تحقیقات کے لئے بھجوایا۔ جنہوں نے ایک مبصر کی حیثیت سے نہایت محنت وعرقریزی کے ساتھ پیش آمدہ حالات کی چھان بین کی اور اس سازش کو پایہ ثبوت تک پہنچا دیا۔ جو ایک عرصہ سے ہندوؤں نے مسلمانوں کے خلاف نہایت منظم طور پر کر رکھی تھی۔ صوفی صاحب کی مکمل تحقیقات الفضل 27 نومبر 1932ء (ص 10,7) میں شائع کر دی گئی جس سے مسلمانان پنجاب کو پہلی بار صحیح اور مکمل واقعات کا علم ہوا۔ صوفی صاحب نے اپنے قیام کے دوران میں ایک اہم کام یہ بھی کیا کہ وہاں مسلمانوں کی تنظیم کے لئے ایک مسلم ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی۔ جس کے صدر اور سیکرٹری بڈھلاڈا کے بعض اہل علم مسلمانوں کو مقرر کیا۔

صوفی صاحب کے بعد مرکز کی طرف سے بعض اور اصحاب بھی بھجوائے گئے اور بالآخر چوہدری مظفرالدین صاحب بی اے بنگالی روانہ کئے گئے۔ جنہوں نے اس علاقہ میں قریباً ایک سال تک قیام کیا۔ افسروں سے ملاقات اور خط وکتابت کر کے مسلمانوں کی مدد کی اور اصل واقعات منظر عام پر لانے کے لئے متعدد مضامین لکھے۔ چوہدری مظفرالدین صاحب نے مسلمانان حصار کی تنظیم میں بھی دلچسپی لی اور ان کی اقتصادی بہبود کے لئے بھی کوشش کرتے رہے اور جہاں ان کے جانے سے قبل بڈھلاڈا میں مسلمانوں کی خورونوش کی ایک دکان بھی موجود نہ تھی۔ وہاں ان کی تحریک پر پانچ چھ دکانیں کھل گئیں اور وہ مسلمان جو دہشت زدہ ہوگئے تھے اور ہندوؤں کی چیرہ دستیوں سے سہمے ہوئے تھے۔ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے لگے اور وہ ہندو اور سکھ افسر جو اس فتنہ کے پشت پناہ تھے تبدیل کر دیئے گئے۔ حضور کی ہدایت کے مطابق احمدی نمائندہ نے حکومت پر مسلمانوں کا معاملہ ایسے طریق پر واضح کیا کہ اسے ظالم افسروں کے خلاف مؤثر اقدام کرنے کے بغیر کوئی چارہ کار نہ رہا۔

(تاریخ احمدیت جلد 6 ص 68)

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد

صبح 9 بجے تا 1 بجے گوردوارہ تک پورہ 041-2614838:

شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ 041-8549093:

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

خبریں

اچانک درجہ حرارت گرنے سے ڈائنو سارز کا خاتمہ

برطانوی سائنسدانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 137 ملین سال پہلے عظیم الجثہ جانور ڈائنو سارز کی نسل زمین سے کسی شہابیے کے ٹکرانے سے نہیں بلکہ زمین کا درجہ حرارت اچانک انتہائی کم ہو جانے کی وجہ سے ختم ہوئی۔ ناروے میں آرٹک سولبارڈ سے حاصل ڈائنو سارز کے فوسلز اور معدنیات کے مطالعے سے سائنسدان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ڈائنو سارز درجہ حرارت 16 ڈگری فارن ہائیٹ (9 ڈگری سینٹی گریڈ) تک اچانک گر جانے کی وجہ سے ختم ہوئے۔ اس سے پہلے یہ دعویٰ کیا جاتا رہا ہے کہ ڈائنو سارز 65 ملین سال قبل زمین پر شہابیوں کے ٹکراؤ کے بعد ختم ہوئے تھے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈائنو سارز ٹھنڈے خون والی مخلوق تھے جنہیں زندہ رہنے کیلئے حرارت کی ضرورت تھی لیکن جب درجہ حرارت ایک دم گر گیا تو وہ سردی کی تاب نہ لا سکے اور آہستہ آہستہ ان کی نسل ختم ہوتی گئی۔

(روزنامہ آجکل 30/ اپریل 2010ء)

شہابیے کی سطح پر برفیلے پانی کا انکشاف

امریکی سائنسدانوں نے پہلی مرتبہ ایک شہابیے کی سطح پر برفیلے پانی کی موجودگی کا پتہ چلایا ہے۔ 24 تھیمیس نامی یہ شہابیہ ایک بہت بڑی چٹان ہے محققین کا کہنا ہے کہ ایسے شہابیوں پر پائے جانے والے ماحول میں برف کی موجودگی صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب اسے شہابیے کے اندر سے مدد مل رہی ہو۔ انہوں نے نیچر نامی جریدے کو بتایا ہے کہ اس دریافت سے اس خیال کو بھی تقویت ملتی ہے کہ زمین پر موجود سمندروں میں زیادہ تر پانی خلا سے آیا ہے۔

(روزنامہ آجکل 30/ اپریل 2010ء)

سرطان کے ٹیومر کا سبب سٹیم سیل دریافت

ہانگ کانگ کے سائنسدانوں نے سرطان کی وجہ سے بننے والے اسٹیم سیل دریافت کر لئے ہیں۔ جو جسم میں کولو ریکٹیل کینسر کا باعث بنتے ہیں۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق یہ ایک انقلابی دریافت ہے جو مستقبل میں سرطان کے ٹیومر کی روک تھام میں مدد دے گی۔ یہ تحقیق سرطان کے بنیادی عوامل کو ختم کرنے کیلئے مددگار ثابت ہوگی۔ اب فارماسیوٹیکل انڈسٹری کو چاہئے کہ وہ ان سٹیم سیل کے خاتمہ کیلئے ادویات تیار کریں۔ اس نوعیت کے سرطان سے دنیا بھر میں ہر سال 50 ہزار افراد ہلاک ہو جاتے ہیں ایسی دریافت سے ایسی ادویات تیار کرنے میں پیشرفت ہوگی جس سے یہ ٹیومر ختم کیا جا سکے۔

باسکٹ بال ٹورنامنٹ

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو باسکٹ بال ٹورنامنٹ بلاک وائز مورخہ 18 تا 30 ستمبر 2010ء منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 18 ستمبر کو دعا کے ساتھ ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں 6 بلاکس کی ٹیموں اور 50 خدام کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ سنگل لیگ سسٹم کے تحت کھیلا گیا۔ مورخہ 30 ستمبر 2010ء کو ٹورنامنٹ کا فائنل میچ دارالرحمت بلاک اور ناصر ہوسٹل کے درمیان کھیلا گیا جو ایک دلچسپ مقابلہ کے بعد ناصر ہوسٹل نے جیت لیا۔ فائنل سمیت تمام میچز گراؤنڈ عقب بیت مبارک میں کروائے گئے۔ فائنل میچ کے بعد اسی جگہ پر ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر قریشی عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم زاہد محمود صاحب ناظم صحت جسمانی ربوہ نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی۔ بعدۂ مکرم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اور نصائح کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔اکتوبر

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:43

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 14/18 رقبہ 12 مرلے (کارنر کا پلاٹ) دارالعلوم غربی ثناء ربوہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0334-6366507

پلاٹ برائے فروخت
نصیر آباد عزیز میں کونے کا ساڑھے سات مرلے کا پلاٹ معہ چاردیواری خریدنے کیلئے جلد رابطہ کریں۔
برائے رابطہ: 0333-6706649

نیا تعمیر شدہ مکان برائے فروخت
احمد نگر نزد ربوہ میں نہایت مناسب لوکیشن پر واقع جدید طرز تعمیر کا حامل مکان جس میں تمام بنیادی ضروریات سوئی گیس، پانی، بجلی وغیرہ دستیاب ہیں۔ فروخت کرنا مقصود ہے۔ صرف ضرورت مند احباب رابطہ کریں۔
رابطہ: 0333-6707061,0333-6717252

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

جرمن پاکستانی ادویات وسامان ہومیوپیتھی
الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
0344-7801578

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین کی خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
0333-9795338
6212764
گھر: 6211379 موبائل: 0300-7715840

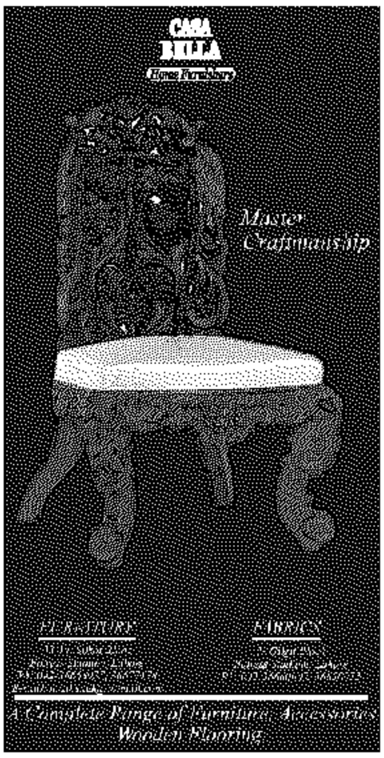

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
6211412,03336716317

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
احمدی بھائیوں کا اپنا پیٹرول پمپ
اٹک پٹرولیم
جنریٹر کی سہولت | نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

FD-10